قدرت کو تمہیں تھام لینے دو

وہ خالی پن، جو کسی پیارے کے مرنے کے بعد رہ جاتا ہے
پسلیوں،پیٹ، بازوؤں، ٹانگوں اور سر میں ایک خلا سا
تم اسے اپنے باہر بھی دیکھ سکتے ہو
اگر تم مارچ میں، بلکہ اصل میں اپریل میں، چیلو ڈین جاؤ
پتّے آخر کار نئی مٹی بننے کی تقدیر کو قبول کر لیتے ہیں،
شاخیں بھورے سے زیادہ سیاہ ہیں
وہ سب ضدی پتّے جو ہوا اور برف میں بھی جمے رہے
غائب ہو چکے ہیں، صرف پتلی شاخیں رہ گئی ہیں
آسمان اپنا عکس دکھا رہا ہوتا ہے، اور درختوں کی کالی شاخیں
اور کچھ بھی نہیں، کچھ بھی نہیں

پہلے خاموش پانی کے کنارے چلنے کے بعد، پہاڑی پر چڑھو
ان نایاب پرندوں کی آواز سنو، جو
اس وقت تک خاموش ہو جاتے ہیں جب تم
اپنا "مرلن ایپ" آن کرتے ہو۔ وہاں،
اگر تم خود کو اپنا غم محسوس کرنے دو، اور چیخو
تو ساری لکڑیوں کی دنیا پانی میں بکھر جائے گی
تم جنگل کے دل کے پار دیکھ سکتے ہو
اور وہ تمہاری روح کے پار دیکھ سکتا ہے

جب مئی آئے، تب جانا بند نہ کرنا
جنگل دانا ہے، اور تمہاری زندگی کے چکر کو جانتا ہے
تم انہیں سیکھانے دو
دیکھو وہ نرم لائم سبز رنگ کیسے پھوٹتا ہے
ان سخت سیاہ شاخوں سے
دیکھو زمین سے لے کر درخت کی چوٹی تک سارے خلا
کیسے بھر جاتے ہیں
بطخیں تمہاری طرف بڑھتی ہیں، اور ہنسیں
آزادی سے اڑتی اور تیرتی ہیں، پھر آہستگی سے پانی پر
جہاز کی طرح اترتی ہیں
ابھی کچھ مہینے دور ہے، جب سوانز راستہ بند کر دیں گی
اور جو بھی گزرنے کی کوشش کرے گا، اس پر حملہ کریں گی
اس موسم کے نیلے جنگلی سنبل لہرا رہے ہیں
ہر ہفتے کوئی خلا تلاش کرو، اور تیسرے ہفتے
تمہیں کچھ بھی نہیں ملے گا، کچھ بھی نہیں
پرندے چہکیں گے نہیں، وہ دل سے گائیں گے
دلدل جاگنا شروع کرے گی
کنکروں سے بھری ندی پر شفاف پانی
پر سکون بہاؤ کے ساتھ تمہارا درد بہا لے جائے گا
درخت کاتنا، جو مشرومز اور مخملی کائی سے ڈھکا ہے
پھر بھی ضد سے کھڑا ہے، حالانکہ وہ اپنے تنے اور شاخوں کو
پانی میں آرام کرتے دیکھتا ہے

مُردہ، خالی، سنّاٹا، تنہا؟

! ایسا نہ سوچو

نئے پتے درختوں پر واپس آ چکے ہیں

مرے ہوئے پتے جڑوں میں شامل ہو چکے ہیں

الگ؟ کیسے؟ کہاں؟

تم بھی، اپنی بہار کو آنے دو

ایک، نرم، لائم رنگا پتہ

ہر ایک پل میں